ہفتہ وار رسالہ: 237
WEEKLY BOOKLET: 237

فیضانِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 17

- عزت و شرافت کی انتہا 02
- امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی داڑھی مبارک 10
- کپڑے کے ٹکڑوں پر علم کی باتیں 08
- بندہ موٹا کیوں ہوتا ہے؟ 14

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضانِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

دُعائے عطار: یارَبَّ المصطفیٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ''فیضانِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' پڑھ یا سُن لے، اُسے علمِ دین کی لازوال دولت سے مالا مال فرما کر بے حساب بخش دے۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ: میں ہر مسلمان کے لئے پسند کرتا ہوں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھے۔(طبقات الکبریٰ للشعرانی، 1/74)

بیٹھتے اٹھتے جاگتے سوتے ہو الٰہی مرا شعار دُرود
دل میں جلوے بسے ہوئے تیرے لب سے جاری ہو بار بار دُرود

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حُسنِ سُلوک کی بہترین مثال

منقول ہے کہ ایک بار امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کسی درزی سے قمیص (Kameez [Long Shirt]) سلوائی۔ دَرزی آپ کے مقام و مرتبہ سے ناواقف تھا۔ اُس نے مذاق کرتے ہوئے دائیں آستین (Right sleeve) اتنی تنگ کر دی کہ اُس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ہاتھ بمُشکل داخل ہوتا اور بائیں (Left) اتنی کُھلی کر دی کہ اُس میں سر بھی داخل ہو سکتا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں جب قمیص پیش کی گئی تو آپ نے فرمایا: اللہ پاک تجھے جزائے خیر عطا فرمائے! تنگ آستین وضو میں اوپر چڑھانے کے لئے بہتر ہے اور کھلی آستین کتاب رکھنے کے لئے مناسب ہے۔ اِسی دوران خلیفۂ وقت کا قاصد (Messenger) دس

www.dawateislami.net

ہزار درہم لے کر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اُس سے اِرشاد فرمایا: اِس دَرزی کو کپڑوں کی سلائی دے دو۔ جب دَرزی نے قاصد سے آپ کے متعلّق پوچھا تو اُس نے بتایا: یہ بُزُرگ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔ یہ سنتے ہی وہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے ہو لیا اور قدم مبارک چومتے ہوئے معذرت کی، پھر آپ کی خدمتِ بابرکت میں ہی رہنے لگا اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے حلقۂ احباب میں شامل ہو گیا۔ (الروض الفائق، ص 208) اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے ہمارے بزرگوں کا حُسنِ اخلاق دیکھا؟ اگرچہ معاملہ غصّہ دِلانے والا تھا مگر اِنتقام نہ لینے کا حسین جذبہ رکھنے والے عِلْم و حِلْم کے امام، حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان پہ قربان! آپ نے نہ صِرف درزی کو معاف فرمادیا بلکہ اُسے اُجرت سے بھی نوازدیا۔

عزت و شرافت کی انتہا

کروڑوں شافعیوں کے امام، دوسری صدی ہجری کے عظیم تبعِ تابعی بُزرگ، حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کا مبارک نام محمد، کُنْیَت ابو عبد اللہ اور والدِ محترم کا نام اِدریس تھا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک لقب ناصِرُ الْحدیث بھی ہے۔ آپ راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے والے، دُنیا کی لذّتوں سے دور رہنے والے، نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع فرمانے والے تھے۔ آپ کا شجرۂ نسب اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے جا ملتا ہے۔ "امام ابو نُعَیم اَحمد بن عبدُ اللہ اَصْفہانی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: عزت و شرافت کی

www.dawateislami.net

انتہا یہ ہے کہ ایک مسلمان کا خاندانی تعلق تمام مخلوقات سے اَفضل ہَستی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے جاملتا ہو۔" (حلیۃ الاولیاء،9/75،رقم:13163،تاریخ بغداد،2/66،رقم:454)

والدۂ محترمہ کا خواب

حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت سے پہلے آپ کی اَمّی جان نے خواب دیکھا کہ مُشتری سیارہ (Jupiter) میرے بدن سے جُدا ہو کر مصر میں گِرا پھر وہاں سے ہر شہر میں اُس کی روشنی پھیل گئی ہے۔ خواب کی تَعبیر بتانے والوں نے بیان کیا کہ آپ سے ایک ایسا عالِم پیدا ہو گا جس سے خاص طور پر مصر کے لوگ فیض پائیں گے اور پھر اُن سے دوسرے شہر والے۔ (تاریخ بغداد،2/57،رقم:454)

وِلادتِ باسعادت

کروڑوں حنفیوں کے عظیم امام، امامِ اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابِت رحمۃُ اللہِ علیہ کی عین وفات شریف کے دِن حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ 150 ہجری کو فلسطین میں غزّہ یا عَسْقَلان کے مقام میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عمر مبارک جب دو سال ہوئی تو آپ کے والدِ محترم دُنیا سے تشریف لے گئے پھر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی اَمّی جان آپ کو لے کر مکۂ پاک حاضر ہو گئیں۔ مکۂ پاک میں ہی آپ نے پرورش پائی اور علمِ دین حاصل کیا۔

(حلیۃ الاولیاء،9/76،رقم:13166-13167،سیر اعلام النبلاء،8/380،رقم:1539)

اَشْعار کی تلاش چھوڑ کر طلبِ علم دین

حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں چھوٹی عمر میں اَشْعار تلاش کر کر کے لکھتا رہتا تھا، ایک دن میں مکۂ پاک میں یا مکے کی ایک سمت میں جا رہا تھا کہ میں نے کسی پکارنے والے کو سُنا: "اے محمد بن اِدریس! تم علم حاصل کرو۔" میں نے مُڑ کر دیکھا تو کوئی نظر نہ آیا

www.dawateislami.net

مگر پھر میں نے علم حاصل کرنا شروع کر دیا اور میں پھٹے پُرانے کپڑوں کے ٹکڑوں پر علم کی باتیں لکھ کر مٹکے (Clay pot) میں ڈال دیا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بھر گیا۔ میں یتیم تھا اور میری والدہ محترمہ کے پاس تعلیمی اَخراجات کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔

(حلیۃ الاولیاء، 9/83، رقم: 13191)

شوقِ علمِ دین

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے: ماں کے پاس مُعَلِّم (Teacher) کو دینے کے لیے کچھ نہ تھا، البتہ مُعَلِّم اِس بات پر راضی ہو گئے کہ اُن کے جانے کے بعد میں (مدرسے کی) نگرانی کیا کروں۔ میں نے سات سال کی عمر میں قرآنِ کریم حفظ کر لیا تو مسجد جانے لگا اور علمائے کرام کے پاس بیٹھ کر حدیث اور (دینی) مسائل یاد کرنا شروع کر دیئے۔ مکہ پاک میں ہمارا گھر وادیِ خَیف میں تھا۔ میں کوئی چمکدار ہڈی دیکھتا تو اُس پر حدیث اور مسئلہ لکھ لیتا تھا، جب وہ ہڈی بھر جاتی تو میں اُسے ایک پرانے گھڑے میں ڈال دیتا۔ اللہ پاک نے آپ پر علم کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ حضرتِ مُسلِم بن خالد زَنجی رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ کو فتویٰ کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا: ابو عبدُ اللہ! تم فتویٰ دیا کرو، بخُدا تمہارے فتویٰ دینے کا وقت آچکا ہے۔ حالانکہ اُس وقت امام شافعی 15 سال کے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/82، رقم: 13186۔ کتاب الثقات لابن حبان، 5/406، رقم: 2997۔ سیر اعلام النبلاء، 8/380، رقم: 1539)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امام شافعی کی فضیلت بزبانِ آخری نبی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم)

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: قُرَیش کو گالی نہ دو بے شک اُن کا عالِم زمین کو علم سے بَھر دے گا۔

www.dawateislami.net

امام ابو بکر حسین بن احمد بَیْہَقِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہمارے علمائے کرام کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ یہاں جس عالِم کا ذکر ہے اِس سے مراد حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہ علیہ ہیں اور یہی بات امام احمد رحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے۔(معرفۃ السنن والآثار، 1/206، 207)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

40سال سے دُعا

امام احمد بن حَنْبَل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: 6افراد ایسے ہیں جن کے لئے میں سَحَری میں دعا کرتا ہوں، اُن میں سے ایک امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔(تاریخ بغداد، 2/64، رقم:454) حضرتِ یحییٰ بن سعید قَطّان رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں (40سال سے نماز کے بعد) خاص طور پر امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے لئے دعا کرتا ہوں(طبقات الشافعیۃ الکبریٰ، 1/249) اور "حضرتِ ابو بکر بن خَلّاد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ہر نماز کے بعد امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے لئے دعا کرتا ہوں۔"(سیر اعلام النبلاء، 8/383، رقم:1539) ایوب بن سُوَید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں گمان نہیں کرتا کہ میں امام شافعی کے بعد اِن جیسا کوئی اور دیکھوں۔(حلیۃ الاولیاء، 9/101، رقم: 13219) "مامونُ الرّشید کہتے ہیں: میں نے امام شافعی رحمۃُ اللہ علیہ کا ہر طرح سے امتحان لیا مگر میں نے اُنہیں ہر امتحان میں کامیاب ہی پایا۔"(سیر اعلام النبلاء، 8/382، رقم:1539)

عالِمِ مدینہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری

حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے چچا کے ساتھ مکّۂ پاک سے یمن تشریف لے گئے۔ جب واپس تشریف لائے تو پہلے پہل حضرتِ مُسلِم بن خالد زَنجی اور حضرتِ سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہما سے پڑھتے رہے پھر آپ نے امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں جانے سے پہلے (اُن کی حدیث کی کتاب) "مُوَطّا امام مالک" دس سال کی عمر میں حفظ کرلی، آپ فرماتے

www.dawateislami.net

ہیں کہ جب میری عمر 12 سال ہوئی تو میں امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اُنہیں "مُؤَطّا" سناؤں، امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ نے چھوٹا سمجھ کر فرمایا: کسی کو تلاش کرو جو تمہارے لیے پڑھے۔ میں نے عرض کی: حضور! اگر آپ کو میرا پڑھنا اچھا لگے تو مجھ ہی سے سن لیجئے ورنہ میں کسی پڑھنے والے کو لے آؤں گا۔ فرمایا: پڑھو۔ میں آپ کے سامنے پڑھتا رہا حتّٰی کہ "کتاب السیر" تک پہنچ گیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: بیٹا! اِسے سنبھال لو اور اَب عِلمِ فقہ حاصل کرو اور اُسی میں لگے رہو۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/78، 79، 83 ملتقطا)

مُجْتَہِد کسے کہتے ہیں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اسلام میں 100 یا اِس سے کچھ زیادہ مُجْتَہِدِین ہوئے ہیں، مُجْتَہِد وہ ہے جس میں اِس قدر علمی لیاقت اور قابلیت ہو کہ قرآنی اِشارات و رُموز کو سمجھ سکے اور کلام کے مقصد کو پہچان سکے اور اس سے مسائل نکال سکے، ناسِخ و مَنْسُوخ کا پورا علم رکھتا ہو۔ عِلمِ صَرف و نَحْو، بلاغت وغیرہ میں اُس کو پوری مہارت حاصل ہو، اَحکام کی تمام آیتوں اور حدیثوں پر اس کی نظر ہو۔ (اعلیٰ حضرت سے سوال جواب، ص44)

حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ مُجْتَہِدِ مُطْلَق اور فقہِ شافعی کے بانی ہیں، آپ کے مُقَلِّدوں کو شَوَافِع کہتے ہیں۔ دُنیا میں اَحناف کے بعد سب سے زیادہ تعداد شَوَافِع کی ہے۔ اللہ کریم نے امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کو بہت مقبولیت عطا فرمائی۔ صَحِیْحُ الْعَقِیدہ حنفی ہو یا شافعی، مالکی ہو یا حنبلی سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِن کا آپس میں کوئی تَعَصُّب (Racism) نہیں اور تَعَصُّب ہو بھی کیسے سکتا ہے کیونکہ جب چاروں اَئمۂ مجتہدین میں تَعَصُّب نہ تھا تو اُن کے ماننے والے کیسے تَعَصُّب کریں گے لہٰذا دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی شافعی، مالکی یا حنبلی خوش عقیدہ ہوں وہ ہمارے اسلامی بھائی ہیں۔ اللہ پاک! ہمیں اِن چاروں بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے

www.dawateislami.net

فیضان سے نوازے۔

مالکی ہو حنبلی ہو حنفی ہو یا شافِعی مت تعَصُّب رکھنا اور کرنا نہ ان سے دشمنی

(وسائلِ بخشش، ص699)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امام مالک کا امام شافعی کو تحفہ

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے مدینۂ پاک میں امام مالِک رحمۃُ اللہِ علیہ کے دروازے پر خُراسان یامِصر کے گھوڑے بندھے دیکھے جو آپکو بطورِ ہدِیّہ (Gift) پیش کئے گئے تھے، اِس قدَر اعلیٰ گھوڑے میں نے کبھی نہ دیکھے تھے۔ چُنانچِہ میں نے عرض کی: "یہ گھوڑے کتنے عمدہ ہیں! " فرمایا: "میں یہ سب آپ کو تحفے میں دیتا ہوں۔" میں نے عَرض کی: "ایک گھوڑا اپنے لئے تو رکھ لیجئے۔ فرمایا: "مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے کہ اُس مبارَک زمین کو اپنے گھوڑے کے قدموں تلے رَوندُوں جس میں اُس کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم موجود ہیں یعنی آپ کا روضۂ انور ہے۔"

(احیاء العلوم، 1/ 48۔ الروض الفائق، ص217)

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافِل ذرا تو جاگ او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص217)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینے میں ننگے پاؤں رہنا عاشقوں کا طریقہ ہے

اے عاشقانِ رسول! عاشقوں کے اَنداز نرالے ہوتے ہیں، محبوب سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے مَحبّت ہوتی ہے۔ امام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ جیسے بُزُرگ جنہیں عالم مدینہ کہا جاتا تھا مدینۂ پاک میں ننگے پاؤں رہتے تھے۔ ایک تو وہ بابرکت زمانہ تھا اور ایک آج کا دور ہے کہ

www.dawateislami.net

بعض نادان لوگ مدینۂ پاک میں ننگے پاؤں رہنے کے معاملے میں شیطانی وسوسوں کا شکار ہوتے ہیں، یاد رکھئے! ہر وہ بات جو شریعت و دین سے نہ ٹکرائے وہ جائز ہے اور جائز کام پر مسلمان کو طَعن و تَشنیع کا نشانہ بنانا سخت گناہ کا کام ہے۔ ہماری آنکھیں اپنے بزرگوں پر بند ہیں اِن شاءَاللہُ الکریم ہمیں کسی بھی شیطانی وَسوَسے ڈالنے والے کی باتوں میں نہیں آنا کیونکہ

ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے

"سخی" کے 3 حُروف کی نسبت سے سخاوتِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے تین واقعات

(1) ایک ہزار سونے کے سِکّے بانٹ دیئے

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید کے حکم سے امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کو ایک ہزار دینار دیئے گئے تو آپ نے قبول فرما لیے۔ خلیفہ نے اپنے خادم سِراج سے فرمایا: اِن کے پیچھے جاؤ اور دیکھو یہ کیا کرتے ہیں۔ خادم پیچھے چل پڑا اُس نے دیکھا کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ گھر واپس آتے ہوئے مُٹھی بَھر بَھر کر وہ دینار (Dinar) لُٹاتے رہے حتّٰی کہ گھر کے دروازے پر پہنچ گئے تو صرف ایک مُٹھی دینار باقی تھے، وہ بھی آپ نے اپنے خادم کو دیتے ہوئے فرمایا: اِن سے فائدہ اٹھاؤ۔ سِراج نے آنکھوں دیکھا حال ہارون رشید کو بتایا تو اُس نے کہا: اِسی وجہ سے اِن کا دِل بے نیاز اور پیٹھ مضبوط ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/139، رقم:13410)

(2) پچاس ہزار دینار

ایک مرتبہ حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس ہَرثَمہ آئے اور خلیفہ ہارون رشید کا سلام پہنچا کر کہا: خلیفہ نے آپ کو 50 ہزار دینار دینے کا کہا ہے۔ چنانچہ وہ مال آپ تک پہنچا دیا گیا، آپ نے حجام (Barber) کو بلایا اور اُس نے آپ کے بال تَراشے تو آپ نے اُسے 50 دینار دے دیئے، پھر کپڑے کے ٹکڑوں میں دیناروں کی پوٹلیاں (Small bags)

www.dawateislami.net

بنائیں اور جتنے قریشی وہاں موجود تھے اور جو مکہ مکرمہ میں تھے ان میں تقسیم فرما دیئے حتّٰی کہ جب آپ گھر پہنچے تو آپ کے پاس 100 دینار سے بھی کم رہ گئے تھے۔
(حلیۃ الاولیاء، 9/140، رقم: 13413)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سخاوت بڑی عمدہ عادت ہے، اللہ کریم! ہمیں بھی اپنے مسلمان بھائیوں پر اچھی نیت کے ساتھ مال خَرْچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ رِضائے الٰہی کے لئے راہِ خدا میں خَرْچ کئے ہوئے مال پر آخرت میں اَجر و ثواب ملنے کے ساتھ ساتھ سخی دِل شخص دُنیا میں بھی عزت پاتا ہے اور لوگوں کے دِلوں میں اُس کی محبت بڑھتی ہے جبکہ تنگ ہاتھ رکھنے والا کنجوس آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی لوگوں کی نظروں میں ذلیل ہوتا ہے۔ البتہ بِلا ضرورتِ شَرْعی کسی سے سُوال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ سُوال اگرچہ کم قیمت ہی ہو دوسرے کی نظر میں اپنی عزت کم کر دیتا ہے۔ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نہ صِرف سخی تھے بلکہ اللہ پاک پر توکل کرنے والے بامُرَوَّت و حسنِ اَخلاق کے پیکر تھے۔ آپ کی مبارک انگوٹھی پر یہ لکھا ہوا تھا: کَفٰی بِاللّٰہِ ثِقَۃٌ لِمُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِیْس یعنی محمد بن ادریس کے لئے اللہ پاک پر اعتماد کرنا کافی ہے۔ (طبقات للشعرانی، 1/74)

(3) شاگردوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک

ابو ثَور رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے سخی دِل ہونے کے سبب بہت کم ہی اپنے پاس کچھ بچاتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/141، رقم: 13418) امام مُزَنی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ سے زیادہ سخی کسی کو نہیں دیکھا، عید کی رات ایک مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے میں آپ کے ساتھ مسجد سے نکلا، ہم آپ کے دروازے پر پہنچے تو ایک غلام آیا اور آپ سے کہا: میرے آقا نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ پیسوں کی تھیلی آپ کے لیے دی ہے۔ آپ نے وہ تھیلی لے کر اپنی آستین میں رکھ لی، اِتنے میں آپ

www.dawateislami.net

کے ایک شاگرد نے حاضر ہو کر عرض کی: اے ابو عبدُ اللہ! اَبھی میرے ہاں بچّے کی وِلادت ہوئی ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ نے وہ تھیلی اُس کے حوالے کر دی اور خود خالی ہاتھ گھر چلے گئے۔(حلیۃ الاولیاء، 9/140، رقم:13415) حضرتِ ربیع بن سُلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: میں نے شادی کی تو امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے پوچھا: مَہر کتنا رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: 30 دینار۔ فرمایا: ادا کتنا کیا ہے؟ عرض کی: چھ دینار۔ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے گھر گئے اور میری طرف ایک تھیلی بھجوائی جس میں 24 دینار تھے۔

(حلیۃ الاولیاء، 9/140، رقم:13414)

دو کاموں میں دِلچسپی

حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے دو چیزوں میں بڑی دِلچسپی تھی: (1) تیر اَندازی اور (2) علم حاصل کرنا۔ میں نے تیر اندازی میں اس قدر مہارت حاصل کی کہ دس تیر چلاتا تو دس کے دس نشانے پر لگتے۔ راوی کہتے ہیں کہ علم کے حوالے سے آپ خاموش رہے تو میں نے عرض کی: اللہ پاک کی قسم! علم میں تو آپ اپنی تیر اندازی سے بھی بڑھ کر ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 9/86، رقم:13196)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی داڑھی مبارک

امام مُزنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے امام شافعی رحمۃُ اللہ علیہ سے زیادہ حسین و جمیل نہیں دیکھا۔ آپ کے رُخسار (Cheek) مبارک ہلکے پھلکے تھے اور آپ کی داڑھی مبارک ایک مُٹھی تھی۔ جب داڑھی شریف پر ہاتھ رکھتے تو ایک مُشت (One fist) سے زیادہ نہ ہوتی تھی، داڑھی مبارک پر مہندی لگاتے اور خوشبو بہت پسند فرماتے تھے۔

(سیر اعلام النبلاء، 8/379، 415، رقم:1539)

www.dawateislami.net

مسجدِ حرام میں دینی مسائل بیان کرنے کا دینی حلقہ

اے عاشقانِ اولیا! مکۂ پاک مسجدِ حرام میں فتوے کا حلقہ صحابیٔ رسول حضرتِ عبدُ اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، اِن کے بعد عظیم تابعی بُزرگ حضرتِ عطا بن اَبی رَباح رحمۃُ اللہِ علیہ یہ حلقہ لگاتے تھے، پھر حضرتِ عبدُ المَلِک بن عبدُ العزیز بن جُرَیج رحمۃُ اللہِ علیہ فتویٰ دینے لگے، ان کے بعد یہ حلقہ حضرتِ مُسلِم بن خالد زَنجی رحمۃُ اللہِ علیہ کے سپرد (یعنی حوالے) ہوا، پھر اِس منصب پر حضرتِ سعید بن سالِم قَدّاح رحمۃُ اللہِ علیہ کے بعد حضرت امام محمد شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ تشریف فرما ہوئے جبکہ آپ اُس وقت نوجوان تھے۔

(حلیۃ الاولیاء، 9/100، رقم:13216)

عافیت کا سوال کیجئے

ایک مرتبہ حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ شدید بیمار ہو گئے اور یہ دُعا کرتے: "اے اللہ پاک! اگر اِس بیماری میں تُو راضی ہے تو اِس میں مزید اضافہ فرما دے۔ تو شہر کے اطراف سے حضرتِ ادریس بن یحییٰ مَعافِری رحمۃُ اللہِ علیہ نے انہیں ایک خط بھیجا: "اے ابو عبد اللہ! ہمارے لئے بہتر یہ ہے کہ ہم اللہ پاک سے عافیت کا سوال کیا کریں۔" اس کے بعد حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے قول سے رجوع کرتے ہوئے عرض کیا: "میں اللہ پاک سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ پھر آپ یوں دعا کیا کرتے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَتِیْ فِیْمَا اُحِبُّ یعنی اے اللہ پاک! میری بھلائی اُن اُمور میں رکھ دے جنہیں میں پسند کرتا ہوں۔ (قوت القلوب، 1/270 ملتقطاً)

استاذ بھی شاگرد کی طرف بھیجتے

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے نواسے احمد بن محمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والدِ

www.dawateislami.net

محترم اور چچا جان سے سنا کہ جب حضرتِ سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے تفسیر اور خواب کی تعبیر کے متعلق کوئی بات پوچھی جاتی تو آپ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے: یہ بات اِن سے پوچھو۔(حلیۃ الاولیاء، 9/98، رقم:13207)

امام شافعی، امام محمد کی خدمت میں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فقہِ حنفی کے عظیم امام، امامِ اعظم کے شاگردِ رشید امام محمد بن حَسَن شَیْبانی رحمۃُ اللہِ علیہ امام شافعی کے اساتذۂ کرام میں سے ہیں۔ جب امام شافعی عراق تشریف لائے تو امامِ اعظم کے قابل ترین شاگرد حضرتِ امام ابو یوسف رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال شریف ہو چکا تھا۔(تاریخ بغداد، 2/55، رقم:454، سیر اعلام النبلاء، 8/397، رقم:1539) امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ نے حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی بیوہ والدۂ محترمہ سے نکاح کر لیا تھا اور امام شافعی ہی کو اپنا تمام مال اور کتب خانہ (Library) دے دیا تھا۔ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے فَقِیہ و مُجْتَہِد ہونے کا سب سے بڑا اور حقیقی سبب یہی ہے خود امام شافعی فرماتے ہیں: جو شخص عِلْمِ فِقْہ حاصل کرنا چاہے اُسے حضرتِ امامِ اعظم ابو حنیفہ اور اِن کے تَلامِذہ و اَصْحاب (رحمۃُ اللہِ علیہم) کا دامن تھام لینا چاہیے کیونکہ حقائق اُن پر مُنْکَشِف کر (یعنی کھول) دیئے گئے ہیں اور مَعانی، مَفاہِیم تک رَسائی اُن کے لئے سَہْل (یعنی آسان) بنا دی گئی ہے پھر فرمایا: خدا کی قسم! میں ہرگز فقیہ (یعنی عالِم) نہ ہوتا اگر میں محمد بن حسن شَیْبانی رحمۃُ اللہِ علیہ کا دامن نہ تھام لیتا اور اُن کی کتابیں میرے پاس نہ ہوتیں۔(بہارِ شریعت، 3/1040، حصہ:19 بتغیر) حضرتِ ربیع بن سُلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کو فرماتے سنا کہ میں نے امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ سے بُخْتی اونٹ کے بوجھ برابر علم حاصل کیا اور وہ سب میں نے بذاتِ خود سنا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/86، رقم:13198) ایک موقع پر امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: فقہ میں

www.dawateislami.net

مجھ پر سب سے بڑھ کر جس شخص کا احسان (Favour) ہے وہ امام محمد بن حسن شَیْبانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں۔(تاریخ بغداد، 2/173، رقم:593)

بندہ موٹا کیوں ہوتا ہے؟

فرمانِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ: امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ کے سوا کوئی بھی موٹا شخص کامیاب نہیں ہوا۔ پوچھا گیا: وہ کیوں؟ فرمایا: اس لیے کہ عقلمند آدمی میں دو میں سے ایک عادت ضرور ہوتی ہے یا تو وہ اپنی آخرت کے لیے غمگین رہتا ہے یا پھر اپنی دنیا کے لیے اور غم کے ساتھ چربی کبھی نہیں چڑھتی، لہٰذا جب بندہ دونوں غموں سے خالی ہے تو پھر وہ جانوروں کی صف میں چلا گیا اور چربی چڑھنے لگی۔(حلیۃ الاولیاء، 9/155، رقم:13495)

بہُت کھانے پینے سے پرہیز کرنا کہ بِسیار خوری میں نقصاں بڑا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

امام شافعی کی امامِ اعظم سے عقیدت و محبت

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کا بارگاہِ امامِ اعظم، ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ میں اَدب و احترام کا یہ عالَم تھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے برکت حاصل کرتا ہوں اور آپ کی قبر پر حاضری دیتا ہوں اور جب مجھے کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو میں دو رکعت نمازِ نفل ادا کرتا ہوں اور اُن کی قبر کے قریب آکر اپنی ضرورت کے لئے اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں تو میری ضرورت جلد پوری ہو جاتی ہے۔ اور ایک مُسْتَنَد روایت یہ ہے کہ حضرت امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے نمازِ فجر امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار شریف کے نزدیک ادا کی تو اُس میں قُنُوت نہیں کیا۔ جبکہ شَوَافِعْ کے یہاں قُنُوت نمازِ فجر میں پڑھی جاتی ہے کسی نے آپ سے سوال کیا کہ حضور یہ کیا کیا؟ آپ نے فجر میں قنوت نہیں کیا۔ آپ نے جواب میں فرمایا: یہ صاحبِ قبر کا ادب و احترام ہے۔(بہارِ شریعت، 3/1046، حصہ:19)

www.dawateislami.net

ہے نام نُعمان ابنِ ثابِت، ابو حنیفہ ہے ان کی کُنیّت
پکارتا ہے یہ کہہ کے عالَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مزاراتِ اولیا کی برکتیں

اے عاشقانِ اولیا! اِس واقعے سے یہ بھی پتا چلا کہ اَولیائے کرام رحمۃُ اللهِ علیہم کے مزارات شریف پر حاضری دینا اللہ کے نیک بندوں کا پُرانا طریقہ چلا آرہا ہے۔ جو لوگ بِلا وجہ اولیائے کرام کے مزارات پر حاضری دینے سے منع کرتے ہیں وہ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں، اُنہیں چاہئے کہ شیطانی وسوسوں سے بچتے ہوئے خود بھی مزاراتِ مبارکہ پر حاضری دیں اور عاشقانِ رسول کو بھی حاضری سے نہ روکیں۔ البتّہ اگر مزار شریف کے اَطراف میں کوئی غیر شرعی معاملہ ہو یا بے پردگی وغیرہ ہو تو اُس کو دِل میں ضرور بُرا جانئے مگر اِس وجہ سے اپنے آپ کو حاضری سے محروم کرلینا سخت نادانی ہے۔ ناک پر مکھی بیٹھے تو مکھی کو اُڑانا چاہئے نہ کہ بندہ اپنی ناک ہی کاٹ لے۔

اِسلام کے پہلے خلیفہ

حضرت امام شافعی رحمۃُ اللهِ علیہ نے فرمایا: حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللهُ عنہ کی خلافت پر لوگوں نے اتفاق کیا، پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللهُ عنہ کو خلیفہ بنایا جبکہ انہوں نے چھ افراد کی شُوریٰ بنائی کہ اپنے میں سے کسی ایک کو خلیفہ منتخب کرلیں تو شُوریٰ نے خلافت حضرت عثمان رضی اللهُ عنہ کو سپُرد کردی۔ وجہ یہ تھی کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے بعد لوگوں میں بڑی بے چینی تھی اور انہوں نے آسمان کے نیچے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللهُ عنہ سے بہتر کسی کو نہ پایا تو آپ ہی کو اپنا خلیفہ بنالیا۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/122، رقم: 13324)

حضرت ربیع رحمۃُ اللهِ علیہ کہتے ہیں: میں نے امام شافعی رحمۃُ اللهِ علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

www.dawateislami.net

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل حضرت ابو بکر پھر حضرت عمر پھر حضرت عثمان اور پھر حضرت علی رضی اللہُ عنہم ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 9/122، رقم:13324)

سایۂ مصطفٰی مایۂ اِصطفٰی عِزّ و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام
یعنی اُس اَفْضَلُ الْخَلْق بَعْدَ الرُّسُل ثَانِیَ اثْنَیْنِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اُمتِ محبوب کے لئے دُعائیں

حضرت حسن کَرَابیسی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ کئی راتیں گزاری ہیں۔ آپ تقریباً ایک تہائی رات نماز پڑھتے تھے اور میں نے انہیں 50 سے زیادہ آیات پڑھتے نہیں دیکھا، اگر زیادہ پڑھتے تو 100 پڑھ لیتے اور کسی بھی آیتِ رحمت پر پہنچتے تو بارگاہِ الٰہی میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی دعا مانگتے اور جب بھی کوئی عذاب (کے تذکرے) والی آیت پڑھتے تو اس سے پناہ مانگتے پھر اپنے اور تمام مسلمانوں کے لئے اِس سے نجات مانگتے تھے۔(معرفۃ السنن والآثار، 1/196)

خوفِ خدا سے بے ہوش ہوگئے

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے سامنے ایک مرتبہ بڑی پیاری آواز میں ان آیاتِ مبارکہ کی تلاوت کی گئی:

هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ لَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ (پ29، المرسلٰت: 35، 36)	ترجَمۂ کنز الایمان: یہ دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے۔ اور نہ انہیں اجازت ملے کہ عذر کریں۔

تو آپ کا رنگ تبدیل ہوگیا، رونگٹے کھڑے ہوگئے اور جسم شریف کے جوڑ کپکپانے

www.dawateislami.net

لگے اور آپ بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے۔ جب طبیعت کچھ بہتر ہوئی تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: یااللہ پاک! میں جھوٹوں کے ٹھکانے اور غافل لوگوں کے منہ پھیرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ یااللہ پاک! تیری پہچان رکھنے والوں کے دل تیرے لئے جھک گئے اور تیری ملاقات کا شوق رکھنے والوں کی گردنیں تیری ہَیبَت کے سامنے جُھک گئیں۔ اے میرے مالک و مولیٰ! مجھ پر اپنا فضل و کرم عطا فرما اور مجھے اپنے پردۂ بخشش میں چھپا لے اور اپنے لُطف و کرم سے میری کوتاہیاں معاف فرما دے۔ (احیاء العلوم، 1/45)

یاخدا میری مغفرت فرما　　باغِ فِردوس مَرحَمَت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ!　　میری مقبول معذِرت فرما

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　✿✿✿　صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

عبادات و نیک عادات

حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے رات کو تین حِصّوں میں تقسیم کر رکھا تھا: ایک تہائی علم کے لئے، ایک تہائی عبادت کے لئے اور ایک تہائی آرام کے لئے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/143، رقم: 13431) آپ رمضان المبارک میں 60 قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے اور سب نماز میں ختم کرتے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/142، رقم: 13426) آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے اللہ پاک کی کبھی سچی یا جھوٹی قسم نہیں کھائی اور میں نے کبھی بھی جُھوٹ نہیں بولا۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/136، رقم: 13391)

اے عاشقانِ امام شافعی! کاش! ہمیں بھی روزانہ کچھ نہ کچھ قرآنِ کریم پڑھنے، سننے کی سعادت نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی خوفِ خدا میں روئیں، گناہوں سے توبہ کریں۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں سجدے میں سر جھکائیں۔ پانچوں نمازیں باجماعت پابندی سے ادا کریں۔

www.dawateislami.net

کاش! امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے ہماری زبان سے بھی کبھی جُھوٹ نہ نکلے، مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔ بعض تاجِر گاہک پھنسانے کے لئے اللہ پاک کے نام کی جھوٹی قسم تک اُٹھانے میں لحاظ نہیں کرتے۔ جُھوٹی قسم کھانا کبیرہ (یعنی بڑا) گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ جھوٹی قسم مال بِکوا دیتی اور برکت ختم کر دیتی ہے۔ بات بات پر قسم کھانے والا اپنا اعتماد کھو دیتا ہے پھر لوگ اُس پر اعتبار نہیں کرتے اگرچہ وہ بات میں سچا ہی کیوں نہ ہو۔ 72 نیک اعمال کے مطابق زندگی گزاریئے اِن شاءَ اللہ الکریم دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی نیز عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتیں سیکھنے سکھانے کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے روزی میں برکت کے ساتھ ساتھ نیکیوں میں برکت کا ذہن بنے گا اور گناہوں سے بچنے میں مدد ملے گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فہرس

حُسنِ سلوک کی بہترین مثال	1	سخاوتِ امام شافعی کے تین واقعات	8
عزت و شرافت کی انتہا	2	دو کاموں میں دِلچسپی	10
والدۂ محترمہ کا خواب	3	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی داڑھی مبارک	10
وِلادتِ باسعادت	3	مسجدِ حرام میں دینی مسائل کا حلقہ	11
اَشعار کی تلاش چھوڑ کر طلبِ علمِ دین	3	استاذ بھی شاگرد کی طرف بھیجتے	11
شوقِ علمِ دین	4	امام شافعی، امام محمد کی خدمت میں	12
امام شافعی کی فضیلت بزبانِ آخری نبی	4	بندہ موٹا کیوں ہوتا ہے؟	13
40 سال سے دُعا	5	امام شافعی کی امام اعظم سے عقیدت و محبت	13
عالِمِ مدینہ امام مالک کی خدمت میں حاضری	5	اِسلام کے پہلے خلیفہ	14
مجتہد کسے کہتے ہیں؟	6	اُمتِ محبوب کے لئے دُعائیں	15
امام مالک کا امام شافعی کو تحفہ	7	خوفِ خدا سے بے ہوش ہو گئے	15
مدینے میں ننگے پاؤں رہنا عاشقوں کا طریقہ	7	عبادات و نیک عادات	16

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

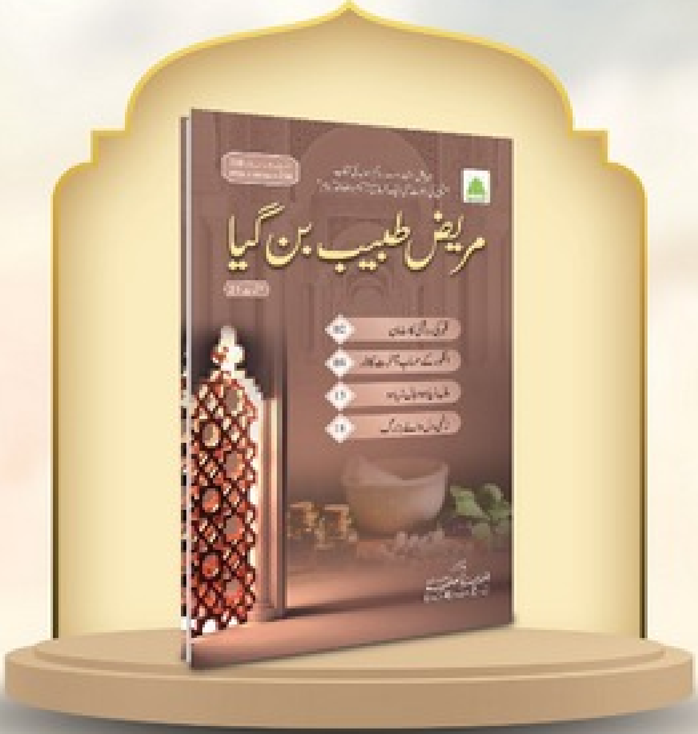

978-969-722-197-4
01082205

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net